چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کی توشہ خانہ کیس میں ٹرائل کورٹ کے فیصلے کیخلاف اپیل پر اسلام آباد ہائیکورٹ میں سماعت

پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے مقدمے کی سماعت جمعرات تک ملتوی کئے جانے کی شدید مذمت

چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سے خود کو مقدمے کی سماعت سے فوری علیحدگی اور معاملہ کسی دوسرے بنچ کے حوالے کرنے کا مطالبہ

چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ نے قانون و انصاف کو محض ایک مذاق، عدالت کو تماشہ بنا دیا ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

مجرموں کا سہولتکار اور تعصّب سے مغلوب شخص چیف جسٹس کے منصب پر بیٹھنے کا اہل ہے نہ اسے فراہمئ انصاف کی حساس ترین ذمہ داری سونپی جاسکتی ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

پیشہ وارانہ دیانت اور اخلاق سے محروم شخص نے اپنی عدالت کو انصاف کی قربان گاہ اور سیاسی انجینئرنگ کرنے والوں کا اڈّہ بنا دیا ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

تمام اخلاقی و قانونی تقاضوں کا خون کرتے ہوئے یہ شخص اپنی ناک کے نیچے ایک بدزبان، بدمزاج اور متعصب جج کے ذریعے ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ کو سزا دلواتا ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

سپریم کورٹ اس شخص کو میرٹ پر معاملہ نمٹانے کا حکم دیتی ہے، یہ فسطائیوں کا اتحادی بن کر انصاف کو اپنی عدالت کی دہلیز پر قتل کرتا ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

9 مئی کو ضمانت کیلئے اپنی عدالت میں موجود سائل کی پرتشدد گرفتاری پر اپنی ہائیکورٹ کی عزت بچانے کی بجائے یہ کٹھ پتلی عدالت پر مسلح حملے کو ذلت آمیز قبولیت بخشنے کی کوشش کرتا ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

انصاف میں تاخیر انصاف کے قتل کے مترادف ہے اور اسلام آباد ہائیکورٹ کا چیف جسٹس انصاف کے قتل میں کلیدی سہولتکار ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

معاملے کو التواء میں ڈالنے کا واحد مقصد چیئرمین عمران خان سے روا رکھے جانے والے انتقام و تشدد کے سلسلے کا دوام ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

چیف جسٹس آف پاکستان اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس کے اندازِ فیصلہ سازی کا نوٹس لیں اور عدل کے معزز ایوان کو اس کی شرانگیزیوں سے بچایا جائے، کور کمیٹی تحریک انصاف

آزاد عدلیہ کے تصور کو یقینی بنانے کیلئے چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس عامر فاروق کیخلاف سپریم جیوڈیشل کونسل میں ریفرنس دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، کور کمیٹی تحریک انصاف

چیف جسٹس دستور کے آرٹیکل ٹین-اے کے تحت چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کے فیئر ٹرائل کے بنیادی حق کے تحفظ کا اہتمام کریں، کور کمیٹی تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ